اے۔ وی۔ ایم کا شاہکار

हम पंछी एक डाल के

ہم پنچھی ایک ڈال کے

اداکاران

رومی۔ ستیش۔ دیپاس

ڈیزی ایرانی

رتن اینڈ کو بک سیلرز دریبہ کلاں دہلی

گانے

ہم سبھی ایک ڈال کے

گانا نمبر ۱

لو چھپ گیا چاند بہے ہوا مند مند
کر لو انکھیاں بند ہو بند کر لو انکھیاں
نندیا میں بھر کے تارے ستارے سپنوں کی نگری سے آئیں گے پیارے
ننھی ننھی پریاں، سُندر من ہر
جو کچھ تو مانگے سب تجھے دیں گی لیکن تجھ سے وعدہ لیں گی
پڑھنا سدا کر بات پاپا سے ڈریاں ـ بند کر لو انکھیاں....

گانا نمبر ۲

ہم ایک سے دو بھلے دو سے بھلے چار
منزل ابھی دور ہے رستہ کرنا پار
ہم ہنستے گاتے چل دیئے ہم موج اڑاتے چل دیئے
ایکتا کی بین سے سُر ملاتے چل دیئے
سدا ہنسا مسکرا رہے ہیں دل کے تار تار
یہ ٹیڑھے میڑھے راستے یہ اونچے نیچے راستے
اس لیے بنائے گئے ہیں ہمارے واسطے
کہ سیکھ لیں مصیبتوں کو کیسے کرنا پار
ہم جھکنے والوں میں نہیں ہم رکنے والوں میں نہیں
آسماں کے سامنے بھی جھکنے والوں میں نہیں
آئے آفتوں کی بھلے آندھیاں ہزار
ہم آگے بڑھتے جائیں گے ہم اونچے چڑھتے جائیں گے
اپنی کمزوری سے خود ہی لڑتے جائیں گے
کہیں ہم یہ بار بار ایک سے دو بھلے.... منزل ابھی دور....

گانا نمبر ۳ :- ہم بھی ایک ڈال کے سنگ سنگ ڈولیں
پر بولی اپنی اپنی بولیں ۔ سنگ سنگ ڈولیں
بڑھ رہا ہے پھر دینے والا ساری دنیا کو اجالا
چلو سب مل کے اُڑ جائیں دور گگن کے کھیت
اُڑ نہ سکے جو اب تک سب کے ۔ یا نا سکے جو سب کچھ کھو کے
اُنکے جیون میں ہم گا کر ۔ جیون رس گھولیں ۔ سنگ سنگ ڈولیں ...

گانا نمبر ۴ :- سنو سنو رے کہانی اک بات پرانی
جیسے کہتی تھی نانی اک بہت پرانی سنو سنو...
اِک دن بڑی بھیڑ تھا جنگل میں ہاتھی آیا گھوڑا آیا ۔ ہرنا آیا ، اونٹ بھی آیا
بندر آیا بھالو آیا ، بلی آئی ، کتا آیا
چیتے سیار بھی آیا ، جو بھی تھا جسم دار وہ بھی آیا
آئے طرح طرح کے پرانی
سب نے سوچا ہم سب جائیں راجا جی سے کریں پرارتھنا
اِک دن ایسا ہو جنگل میں جس دن ہنسنا ہو گے منا
گائے :- نا کوئی مارے کوئی کسی کو
چیل :- نا کوئی کھائے ماس کسی کا
ہرن :- نا کوئی پاوے خون کسی کا
بکری :- نا کوئی روکے سانس کسی کا
کورس :- ایک گھاٹ سب پانی پیویں ایک راہ سب جائیں
جسکو کہتے ہیں جنگل میں منگل مل کے بنائیں
لیکن کہنے سبھا لگے گُن
سورج کے ہو گئے موتن بھی رہے سورج کے ہو گئے موتن

جو جائے گا دینی ہوگی اُس کو ہی قربانی

بلی بولی شیر کو موسی دنیا میں کہلاؤں
کہیں نا سدا رہے تم لوگوں کا میں ہی لیکر جاؤں

کورس:۔ دھنیہ ہے موسی دھنیہ ہے

بلی:۔ دیکھو بھائی جاتی ہوں جلنے کو
لیکن راجا کہیں جو جھپٹا مجھ کو ہی کھا جانے کو

کورس:۔ ہم آئیں گے تم کو وہاں بچانے کو

کورس:۔ ہم آئیں گے ہم آئیں گے

سیار:۔ یہ سب باتیں ہیں بیکار۔ یہ سب باتیں ہیں بیکار
جاؤ موسی کہہ شیر سے، آج بڑا تہوار ہے بن میں آج بڑا تہوار
جس کو آکر کھالو ہے کوئی تیار

گدھا:۔ کوئی نہیں تیار گھڑیال:۔ کوئی نہیں تیار

بھینسا:۔ کوئی نہیں تیار بھیڑ:۔ کوئی نہیں تیار

سیار:۔ ارے بات کو سمجھو یار
اس لالچ میں آجائیگا راجہ وہ خونخوار

اینٹلپ:۔ پھر کیا ہوگا

سیار:۔ آجانے دو راجہ کو پھر چال ہم بتلائیں گے
جیسے چاہیں گے ہم ویسا راجہ کو نچوائیں گے
جاؤ موسی دیر کرو نا تم کو جو کچھ بتلائی

شیر:۔ کھاؤں کھاؤں

بلی:۔ میں ہوں موسی تیری بلیاں لیوں موسی تیری اُس نے بنتی میری

شیر:۔ کھاؤں کھاؤں

بلی:۔ بن میں ہے تیوہار آج اک بن میں ہے تیوہار
جیسے دودھ بنا ہے ہانڈی راجہ بن تیار
چل آ برخوردار تیری دعوت دینے کو سب بیٹھے تیار
تیری مرضی میں جو آئے اسے مزے سے کھا لے

شیر:۔ خوب بہت خوب ہا ہا کھاؤں کھاؤں
بلی:۔ چل تو آگے آگے میں چلتی ہوں پیچھے
شیر:۔ چل تو آگے آگے میں چلتا ہوں پیچھے
بلی:۔ تو آگے میں پیچھے ۔ شیر:۔ تو آگے میں پیچھے
او عقل کی نانی آگے کیسے جاؤں گا۔ یہ راہ مجھے مت بتلانی
آواز سے ہاؤں ہاؤں کھاؤں کھاؤں

گائے:۔ او ماما سیار ۔ بکرا:۔ او ماما سیار
گدھا:۔ او ماما سیار ۔ بھیڑ:۔ آ پہنچا خونخوار
کورس:۔ او ماما سیار او ماما سیار
آواز: کھاؤں کھاؤں ۔ سیار:۔ گدھے تم بھول میں یار
اک منتر دیتا ہوں تم کو تم یاد رکھیو ہر بار
ہاتھی:۔ کیا ہے منتر او ماما سیار
سیار:۔ ایسے موٹے ہو جو ڈر گئے تو وہ کھا کر جائے گی
بل کے آگے بڑھ گئے تو مت سمجھو ڈر جائے گی
شیر:۔ کیا بات ہے کوئی مجھ سے ڈرتا نہیں
سیار:۔ راجہ کسی کے جلسے کوئی مرتا نہیں
شیر:۔ میں ہوں ہاؤں اسکو کھاؤں اسکو کھاؤں کس کو کھاؤں
تم سب راجہ یہاں کا جانتے نہیں

ٹیپارہ:۔ تم پیرجا کی شکتی کو پہچانتے نہیں
نفیرہ:۔ پیرجا کی شکتی کیا ہے پیرجا کی شکتی
ٹیپارہ:۔ پیرجا کی شکتی ہے بس ایکتا۔ نفیرہ:۔ ایکتا کیا ایکتا
ٹیپارہ:۔ جو منظر کے سامنے ہے دیکھتا
نفیرہ:۔ چلتے کیا ہو بھلا تم مجھ سے کہو
گائے:۔ آج یہاں تمہاری نہ ہو دھرتی کی کوئی کہانی نہ ہو
سبھی ساتھ ہو جیں سبھی ساتھ گائیں اہنسا کا ایک تہوار منائیں
نفیرہ:۔ ناچے گا کون گائے گا کون باجے یہاں پر بجائے گا کون
منددر:۔ ادھو دے راجہ یہ منددر بجائے گا باجہ
اور ناچے گا بھالو آجا عجب لورے ہمیں اپنا ناچ دکھا
اور کیا اپنا ناچ دیکھا اب ہم بھی ناچے پیرجا بھی ناچے جنگل میں منگل کی نمبی ہے

گانا نمبر ۵:۔ جس گھر کے لوگوں کو صبح جھگڑتے دیکھا ہے
شام ہوئی کہ گھر دنیا اجڑتے دیکھا ہے
ارے اتنی نہیں بات جھگڑے سے کبھی یارو
ذرا سی بات پہ بگڑتے دیکھا ہے
ارے ہم پنچھی ایک ڈال کے سنگ سنگ ڈولیں جی سنگ سنگ ڈولیں
دن کے جھگڑے دن کو بھولیں رات کو سپنوں میں ہم جھولیں
دھرتی چھوٹا نیلی چندریا سمجھی سنائیں سویرے جی ہوئے سویرے
سنگ سنگ ڈولیں جی سنگ سنگ ڈولیں

گانا نمبر ۶:۔ پوجا کے دو پھول چڑھا کر کہتا ہے انسان
کہ مجھ کو مل جائے بھگوان ادھور کہنا نادان
اتنا نہیں آسان کہ مجھ کو مل جائے بھگوان

بھگوان بسے بھیا کھیتوں میں بسے کھلیانوں میں
جیادہ تو بسے مزدوروں میں جیادہ تو بسے کسانوں میں
گنگا جی میں مار کے ڈبکی کہتا ہے انسان کہ مجھ کو مل جائے بھگوان
بھگوان بسے بھیا نادھوں میں بھگوان بسے بھیا کسانوں میں
جیادہ تو بسے آدیوگوں میں جیادہ تو بسے کارخانوں میں
تیرے چولہا ملک رگڑا کرکہتا ہے انسان کہ مجھ کو مل جائے بھگوان
جو تو جیا ہے ارے یادوے مل جائے بھگوان
تو دھرمے من میں اتنا دھیان جگالے من میں اتنا گیان
کیا غریب کیا دھنوان سبھی ہیں جگ میں ایک سمان
[illegible]
... ہیں بھگوان
اُسی میں بستے ہیں بھگوان

یہی ہمارے تیرتھ مندر یہی ہیں چاروں دھام
یہی ہمارے کرشن کنہیا یہی ہمارے رام

گانا نمبر ۸ یہ ہی ہو مراٹھی ہیوں جیجو گجراتی اسی بنجابی گنگا پاری
ہیں ہیوں بہاری آسی یوز کالی نا تے مدراسی
سب بھارت واسی ہم سب بھارت واسی
بولو سب ہیں بھارت واسی ہم سب ہیں بھارت واسی
ہم بچے ہیں چین کے ہم بچے جاپان کے
ہم روس کے ایران کے عزت عربستان کے
گریس کے فرانس کے امریکہ انگلستان کے
ہم بچے پاکستان کے ہم بچے ہندوستان کے

سب کو اپنا ملک ہے پیارا سب کا اپنا اپنا نعرہ
پر ہم سب ہیں بھائی بھائی
بچے ہیں جہاں کے، ہم بچے ہیں جہاں کے، سب بچے ہیں جہاں کے
سب کے گھر آنے جاتے ہیں سورج چاند ستارے
سب جیتے ہیں اس دنیا میں قدرت کے سہارے
سب کے گھر گھر کی دروازے باغ باغیچے پیارے
یہ سمجھو کہ دیش ہے گھر ہے ایک بڑے مکان کے
ہم بچے ہیں جہاں سے ہم بچے ہیں جہان کے
الٹ سوا کہ ہم نے سیکھا عیسیٰ سے سیکھا
بدھ کو اپنا ناچ دکھا کر پھر جا بھی ناچے 2 جنگل میں منگل کی بنسی بجے
گاندھی سے سیکھا اہنسا کا سندیش گئے تم تک ایک
سب کو سکھی رکھے بھگوان
جینے کا ہم نے ایک طریقہ کرو بھلائی جب تک ہو تم
برا نہ کرو کبھی کسی کا
سب کی ہے آواز ایک بول جدا ہیں ساز کے
دنیا میں بھگوان ایک سب کا ہے ایمان ایک
سب سے پہلے ہوا تھا پیدا دھرتی پر انسان ایک
سب بیٹے اس انسان کے
ہم بچے . . .

ختم شد

اد آباد پریس چاوڑی بازار
دہلی